Q8 مختصر نوٹ

3) اسلامی ثقافت کا حسن:

دینِ اسلام ایک خوبصورت اور پاک مذہب ہے۔ اسلام میں بہت سی بہترین ثقافتیں ہیں جو کہ اسلام کی حسن کو بیان کرتی ہیں اور ہیں ایسی چیزیں ہیں جو کہ غیر مسلمان کو بھی متاثر کرتی ہیں اپنی حسن کی بنیاد پر اور وہ اسلام میں داخل ہوتے ہیں

4 حسنِ سلوک:

"وانک لعلی خُلُقٍ عظیم"

ترجمہ: اللہ پاک اس آیات میں فرماتے ہیں: کہ بیشک آپ حسنِ اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہیں۔

اس آیات سے یہ ظاہر ہے کہ قرآن اخلاق اور حسن سلوک کو ترجیح دیتا ہے۔ حسنِ سلوک سے مراد یہ ہے کہ چھوٹے، بڑے، بزرگ، بچے اور خواتین کی عزت کرو ہر کسی سے عزت و احترام سے پیش آو اور اچھائی کرو۔ نبی پاکؐ فرماتے ہیں: "تم لوگ دوسروں کی تقلید اور پیروی کرنے والے نہ بنو یوں نہ سوچو کہ لوگ ہمارے

تاریخ:______

کیے رہتے ہیں اور اللہ نے انکو
اتنا عطا کیا ہے کہ وہ دو وقت کا
کھانا پیٹ بھر کر کھاتے ہیں اس طرح
انسان کے دل میں خدا سے محبت اور
غریب فقرا کے لیے بھی احساس
پیدا ہوتا ہے۔

صدقہ: صدقہ، خیرات کرنا اسلام ﷺ کی
حسن کا وہ حصہ ہے جو کہ دو طرفہ
کام کرتا ہے صدقہ لینے والا ضرورت پوری
کرتا ہے اور دینے والے سے اللہ پاک نے
خوبصورت وعدہ کیا ہے کہ وہ اگر اللہ کی
راہ پر خرچ کریگا تو اللہ اس خرچ
کیے ہوئے مال کا ستر گنا زیادہ عطا
کریگا۔ اور یہ شفافت انسان کو مزید
سے مزید لوگوں کی مدد کرنے پر راغب کرتی
ہیں۔

عید: اسلام میں دو عیدیں آتی ہے
'عید الفطر' اور 'عید الضحیٰ' جنکو بڑی اور
چھوٹی عید بھی کہا جاتا ہے۔ عید الفطر
رمضان کے ۳۰ روزے رکھنے کے بعد اللہ
کی طرف سے ایک تحفہ سمجھا جاتا ہے
جس میں لوگ اپنا یہ تحفہ بہت خوشی

ساتھ اچھا سلوک کریں گے تو ہم بھی
ان کے ساتھ اچھا سلوک کرینگے۔
اور اگر لوگ ہم پر ظلم کریں گے تو
ہم بھی ان پر ظلم کریں گے۔ بلکہ اپنے
آپ کو اس بات پر جماؤ کہ لوگ
اچھا سلوک کریں تو تم ان کے ساتھ
اچھا سلوک کرو۔ اور اگر برا برتاؤ کریں
تو تم ان کے ساتھ کوئی زیادتی نہ کرو۔

5 نماز، روزہ:

نماز اور روزہ بھی اسلامی ثقافت
کا اہم پہلو ہیں جو نہ صرف عبادت گزار
بناتے ہیں بلکہ "نماز" انسان کی زندگی
کو خوبصورت بناتی ہے اسکو دعاؤں
کا راستہ دکھاتی ہے جس سے وہ اپنے
رب سے ہم کلام ہوتے ہیں اور اسکی
شان میں شکر ادا کرتے ہیں اپنی تمام
نعمتوں کا جو انسان کو اسکے رب نے
عطا کی ہوتی ہیں۔ اسی طرح "روزہ"
انسان کو نہ صرف بھوک پیاس کا احساس
دلاتی ہے بلکہ انسان میں یہ احساس
بھی پیدا کرتی ہے کہ انکے آس پاس
غربا سالوں سال بھوک پیاس میں

خوشیوں سے مناتے ہیں اور اپنے
تمام احباب کو معاف ملاقات کے بعد
گلے لگاتے ہیں جس سے انکے دل
صاف ہوتے ہیں اور خوشی سے عزت
کے ساتھ رہتے ہیں۔ وہی دوسری
عید بڑی 'عید الاضحیٰ' ثقافتِ قربانی ہے
جو کہ حضرت اسماعیلؑ کی یاد میں کی
جاتی ہے۔ یہ قربانی نہ صرف ایک یاد
اور ثقافتی طریقہ ہے بلکہ اس میں بھی
ایک مقدس مقصد ہے اللہ کا کہ قربانی
تقسیم کی جائے جس میں ہمسایہ، رشتہ دار،
غریب تمام شامل ہیں قربانی سے ہر ایک
کے گھر پر کھانا پکانے کا اہتمام پورا ہوجاتا
ہے کوئی بھوکا نہیں ہوتا اور جو استطاعت
رکھنے والے لوگ ہیں انکے آپس میں نزدیکی
بڑھ جاتی ہے۔ یہ ثقافتیں پاک صاف
اور دلوں میں محبت، اور اللہ سے نزدیکی
کا سبب بنتی ہیں جو کہ اسلام کی
مذہب کو مزید خوبصورت بناتی ہے
ہر ایک چیز اور ثقافت کے پیچھے ایک
ایک نیک عمل اور خوبصورت مقصد شامل
ہے جو تمام مل کر اسلام کی حسن میں اضافہ کرتے ہیں

س ۸ (ا)

اسلام میں مساوات کا تصور:

اسلام تعلیم دیتا ہے مساوات کا برابری کا
دین اسلام کی نظر میں ہر انسان برابر
ہے۔ تمام اہل انسانیت پر ایک ہی قرآن
اتارا گیا نہ کوئی آیات الگ کسی کے لیے
نازل ہوئی اور نہ کوئی خاص فرقہ کو
اہمیت ملی۔

(ب) **حضرت ابراہیمؑ:** حضرت ابراہیمؑ کا رنگ
سیاہ تھا مگر انکی اہمیت اللہ کے
نزدیک اتنی تھی کہ وہ آذان دیا
کرتے تھے اور جب تک وہ آذان نہ
دے تو اللہ پاک سورج کو روک
لیتے تھے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے
کہ اللہ کے نزدیک ہر شخص ہر نسل
ہر رنگ ہر قوم برابر ہے۔
اللہ پاک نے ہر رنگ نسل کو عبادت
دی ہے اسکے گھر جانے کی اور کعبہ میں ماتو
عبادت کی

کو برداشت کرنا ہے بلکہ روزہ پورے
جسم کا ہوتا ہے آنکھوں کا، کان کا، ہاتھو کا،
زبان کا، دل کا۔
روزے کی حالت میں نہ انسان غلط کرتا ہے
اور نہ زبان سے کسی کو تکلیف دیتا ہے۔
روزہ میں انسان کی روح تازہ ہوتی ہے جب
وہ روزہ کی عبادت کے ساتھ ساتھ نماز اور

اللہ کے ذکر میں مشغول ہوتا ہے تو اس میں ایک
عاجزی پیدا ہوتی ہے اور وہ اللہ کے اور
قریب ہوتا ہے۔

مال کی پاکیزگی: روزہ کی ماہ میں زکوٰۃ
دینے سے انسان کی مال کی صفائی ہوتی ہے
جو وہ اللہ کی راہ میں دیتا ہے۔

اہمیت: روزہ مسلمان کے دل میں احساس
عاجزی پیدا کرتا ہے کہ جب وہ نماز پڑھتا
ہے تو وہ غلط چیز سے شیطان کی شر سے
بھی محفوظ رہتا ہے روزہ انسان کو بھوک
پیاس کی حالت میں برداشت سکھاتی ہے
احساس پیدا کرتی ہے ان لوگوں کو جن کو
اللہ پاک نے ان سے کم عطا کیا ہوتا اور

اس کے دل میں رحم اور نرمی پیدا ہوتی ہے
وہ انکی تکلیف اور احساس کرتے ہوئے
اپنی تمام نعمتوں کے لیے شکر گزار ہوتا ہے

اپنے رب کے سامنے زکوٰۃ ہو روزہ میں
نکالتے ہیں وہ مال کی گردش کا سبب بنتی
ہے اور غریبوں کو ضرورت مندوں کی مدد
ہوتی ہے

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں: (4:124)

جو بھی اچھے اعمال کریگا خواہ وہ مرد ہو یا عورت جنت میں داخل ہوگا۔ اگر برے اعمال کریگا تو سزا بھی پائیگا ہم نے دونوں کے لیے برابر سزا مقرر کی ہے اور ثواب کا تحفہ بھی۔ نہ رنگ نہ نسل نہ قوم و فرقہ نہ مرد و عورت ہر چیز برابر ہے۔

ب **اسلام تمام ادیان پر فاضل:**

اسلام تمام ادیان پر فاضل ہے کیونکہ اسلام ایک نسل کی تفریق کو پسند نہیں کرتا، اور سب کو حکم کی پاسداری کرنے کی تعلیم دیتا ہے ہر ایک کو برابر کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے رنگ نسل قبیلہ

دولت اور وسائل کی کمی و زیادتی کو معیار انسانیت قرار نہیں دیتا حکم کی تعلیم میں سب کو یکساں پابند کیا ہے۔

س۳ **اسلام میں روزے کا تصور اور اہمیت کیا ہے؟ نیز یہ بھی واضح کریں کہ اس کے فرد اور معاشرے پر کیا اثرات مرتب ہیں۔**

روزہ:

روزہ دین اسلام کا رکن ہے، اسلام میں انسانوں پر (یعنی) مسلمانوں پر ۳۰ روزے فرض کیے گئے ہیں۔ روزہ انسان کو اور اسکے جان و مال کو صاف پاک رکھتی ہے اس کے ساتھ ساتھ انسان میں برداشت پیدا کرتی ہے۔ روزہ نہ تو صرف بھوک پیاسک

اللہ پاک فرماتے ہیں:

کہ اے انسانوں میری رسی کو مظبوطی سے تھام لو یہ فرقہ واریت میں نہ پڑو قوم اور نسل کی صورت میں بغض مت رکھو ہر ایک کو برابر سمجھو تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں جو خود کھاؤ وہ اپنے غریب احباب کو کھلاؤ جو اپنے لیے پسند کرتے ہو وہ انکے لیے بھی کرو۔

عدالتی نظام: اسلام میں اللہ پاک نے تمام مسلمانوں کے لیے یکسا نظام رکھا ہے ہر ظلم اور گناہ کا چوری کی سزا سے لے کر زناہ تک جو سزا مقرر ہے وہ ہر ایک مجرم کے لیے ہوگی نہ بادشاہ کے لیے الگ اور نہ غلام کے لیے الگ۔

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے:

عثامہ رض نبی پاک ﷺ کے پاس آئے اور ایک عورت کی سفارش کی جسنے چوری کی تھی۔

تو آپ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات پاک کی جسکے ہاتھوں میں میری جان ہے کہ اگر میری بیٹی فاطمہ رض نے بھی چوری کی ہوتی تو میں اسکے بھی ہاتھ کاٹ لیتا۔

(صحیح بخاری)

روزِ جمعہ کی روزہ میں فضیلت: نبی پاک فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جس کی موت ہوگی وہ عذاب قبر سے خارج ہے۔

روزے دار کی دعا: نبی پاک فرماتے ہیں کہ روزے دار کی دعا کو رد نہیں کیا جاتا۔ اور اسکا سونا بھی عبادت ہے۔ روزے دار کی خاموشی تسبیح ہے۔ اور گناہ معاف کیے جاتے ہیں جنت کا دروازہ (ریان) سے بروز قیامت صرف روزہ دار داخل ہوگا۔

روزے کی مزید اہمیت یہ ہے کہ جو اللہ کے لیے ایک دن کا بھی روزہ رکھتا ہے تو اللہ بدلے میں ۷۰ سال کا جہنم سے عذاب مٹا دیتا ہے اسکا۔

انفرادی اثرات: نفس کی پاکیزگی اور روح کی پاکیزگی ہوتی ہے روزے سے انسان اپنے گناہوں سے پاک ہوتا ہے اور اس میں برداشت پیدا ہوتی ہے۔ روزے میں انسان اللہ کے احکامات پر عمل کرتا ہے اور برائی ~~سے~~ پاک رہتا ہے۔ لوگوں کے ساتھ اچھے سلوک کرتا ہے اور مدد بھی کرتا ہے۔ روزے سے انسان کے دل میں بھی نرمی پیدا ہوتی ہے اور وہ صدقہ زکوٰۃ کے زریعے معاشرے میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

روزے کے معاشرے پر اثرات: ماہ روزہ کی برکت سے معاشرے سے غربت کا خاتمہ کرنے کی کوشش ہوتی ہے بطورِ زکوٰۃ جو کہ ضرورت مندوں کو دی جاتی ہے رمضان

کے ماہ میں ہر ثواب اور نیکی کا
اجر دگنا ملتا ہے تو لوگ اچھائی کرتے
ہیں تاکہ لوگ غربت سے نکلیں اور انکی
مدد بھی ہو اسی طرح خیرات بھی دیے
جاتے ہیں یہ سارا نظام معاشرے پر
ایک اچھا اثر ڈالتا ہے جس سے غیر
مسلمان بھی متاثر ہوتے ہیں اور وہ بھی
اسلام اور مسلمانوں کو عزت دیتے ہیں۔